



## سوال

(333) کیا خاوند شرط نکاح کی مخالفت کرے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی لڑکی ہندہ کا نکاح خانہ دامادی کی شرط پر بخر کے ساتھ کر دیا۔ کتنے روز تک بخر زید کے گھر میں رہا۔ زید کے ساتھ بخر کی کسی بارے میں نا اتفاقی ہوئی اس لیے بخر نے وہاں سے بھاگنے کا ارادہ کیا۔ زید نے معلوم کر کے اس کو پکڑ کر رکھا۔ رات کو بخر پر بڑا ظلم و ستم ہوا۔ بعد صبح زید نے اس پاس کے چند اشخاص کو بلایا انہوں نے پوچھا اب تمہاری کیا رائے ہے؟ اس نے کہا کہ مجھ کو کچھ اختیار نہیں میرا جو کچھ چیز اسباب زید کے پاس موجود ہے اگر وہ سب کچھ مجھ کو دے دے تو میں اس کی لڑکی کو طلاق دیتا ہوں ورنہ نہیں آخرش انہوں نے بہت کچھ سمجھایا تب کہنا خیر آپ لوگ جو کہیں گے عمل کروں گا تب اسٹامپ کاغذ منگوایا گیا اس میں بخر کی طرف سے یہ شرط لکھی گئی کہ ساتھ برس تک میں زید کے گھر میں رہوں گا۔ اگر اس مدت کے اندر کہیں دوسری جگہ چلا جاؤں تو میری بی بی ہندہ پر طلاق ہوگی بعد بخر کا دستخط کروا لیا کئی ایک ماہ بخر وہاں رہا پھر کسی نا اتفاقی کی جہت سے وہاں سے بھاگا۔ پس ایسی صورت میں شرعاً ہندہ پر طلاق واقع ہوئی یا نہیں و نیز ہندہ کا نکاح غیر شخص سے ہو سکتا ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں ہندہ پر طلاق واقع ہوگئی نیز ہندہ کا نکاح غیر شخص سے ہو سکتا ہے لیکن اگر ہندہ بخر کی مدخلہ ہو چکی ہو تو اس صورت میں اس کا نکاح غیر شخص سے بعد انقضائے عدت ہی ہو سکتا ہے صحیح بخاری (2/73 مطبوع مصر) میں ہے

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: (أَحَقُّ الشُّرُوطِ أَنْ تُؤْفَأَ بِهَا نَسَخَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ). [1]

(عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جن شروط کے ساتھ تم نے شرم گاہ کو حلال بنایا ہے وہ (شروط) زیادہ حق رکھتی ہیں کہ انہیں پورا کیا جائے۔

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (2572) (؟) رقم الحدیث (1488)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والنخلع، صفحہ: 534

محدث فتویٰ